سوال

(615) نماز میں سورت پڑھنا یا سجدہ، رکوع کرنا بھول گیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں سورت پڑھنا یا سجدہ، رکوع کرنا بھول گیا، سجدۂ سہو کیا لیکن سجدۂ سہو کے بعد بھول کر پوری التحیات پڑھ لی تو کیا نماز ادا ہوجائیگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورۃ سے مراد، اگر ''سورۃ فاتحہ'' ہے، تو اس کے رہ جانے سے نماز ادا نہیں ہوگی۔ کیونکہ صحیح حدیث میں ہے: 'لَا صَلٰوةَ لِمَن لَّم یَقرَأ بِفَاتِحَةِ الکِتَابِ۔ 'صحیح البخاری، باب وُجُوبِ القِرَائَةِ لِلاِمَامِ وَالمَامُومِ فِی الصَّلٰوةِ کُلِّهَا... الخ، رقم: ۷۵٦، صحیح مسلم: ۳۹۴

اور اگر فاتحہ کے علاوہ ہے، تو اس کے رہ جانے سے نماز ہوجاتی ہے۔ حدیث میں ہے:

'وَاِن لَّم تَزِد عَلٰی اُمِّ القُراٰنِ اَجزَأَت۔ وَاِن زِدتَ فَهُوَ خَیرٌ' صحیح البخاری باب القِرَاءَةِ فِی الفَجرِ، رقم: ۷۷۲

دوسری روایت میں ہے:

'لَم یَزِد عَلٰی ذٰلِکَ شَیئًا' رواہ الحارث بن أبی أسامة فی مسندہ، (ص ۳۸ من زوائدہ' (بسند حسن بحوالہ صفة الصلوٰۃ للالبانی: ص ۷۷۔ طبع ۳ (صحیح ابن خزیمة باب ذِکرِ الدَّلِیلِ عَلٰی أَنَّ الصَّلَاةَ بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الکِتَابِ جَائِزَةٌ دُونَ... الخ، رقم: ۵۱۳، مسند الحارث، بابُ القِرَاءَةِ فِی الصَّلَاةِ، رقم: ۱۷۵)

اگر رکوع یا سجود بھول کر رہ جائے، تو اس کا مداوا ''سجودِ سہو'' سے نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کو نماز میں رکنیت کی حیثیت حاصل ہے۔ لہٰذا ان سے بعد والی نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی اور ''سجودِ سہو'' کے بعد ''التحیات'' پڑھے جانے سے کوئی شے لازم نہیں، کیونکہ 'سنن' کی بعض روایات سے جواز مترشح ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے مجموعہ روایاتِ ثلاثہ کو حسن قرار دیا ہے۔ فتح الباری ۳/۹۹

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:532

محدث فتویٰ